منھاجِ نُبوّت اور مرزا قادیانی قسط:۸

مولانا مشتاق احمد چنیوٹی رحمۃ اللہ علیہ

معیار نمبر ۲۴: انبیاء اپنے دعویٰ کی بنیاد کسی پہلے نبی کی وفات پر نہیں رکھتا:

جب سے یہ کائنات بنی ہے اور انبیاء کرام علیہم السلام کی بعثت کا سلسلہ شروع ہوا ہے، ایسا کبھی نہیں ہوا کہ کسی سچے نبی نے اپنے صداقت کی بنیاد پہلے نبی کی وفات پر رکھی ہو اور کہا ہو کہ چوں کہ فلاں نبی فوت ہو چکے ہیں اس لیے میں نبی ہوں۔ معلوم ہوا کہ ایسا دعویٰ کرنا معیارِ نبوت بن ہی نہیں سکتا۔ مرزا غلام احمد کی عجیب منطق ہے کہ پہلے اس نے حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کی وفات کا دعویٰ کیا اور ساتھ ہی یہ کہا کہ چونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں اس لیے میں نبی ہوں۔ مزید تجزیہ سے پہلے مرزا قادیانی کی چند عبارتیں ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ اس (اللہ تعالیٰ) نے مجھے بھیجا ہے اور میرے پر اپنے خاص الہام سے ظاہر کیا کہ مسیح ابن مریم فوت ہو چکا ہے چنانچہ اس کا الہام یہ ہے کہ مسیح ابن مریم فوت ہو چکا ہے اور اس کے رنگ میں ہو کر وعدہ کے موافق تو آیا ہے۔

(ضرورۃ الامام روحانی خزائن جلد 21 ص 495)

۲۔ ایسا ہی وفات حیات کے جھگڑے میں بھی حَکَم ہوں۔ (تحفہ الندوہ مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 ص 97)

۳۔ اگر قرآن سے ابن مریم کی وفات ثابت نہیں تو میں جھوٹا ہوں۔ (تحفہ الندویہ مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 ص 97)

۴۔ خدا نے مجھ پر مسیح ابن مریم کی وفات ثابت کی ہے۔ (مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 190 طبع جدید)

۵۔ میرے دعویٰ کی شرطِ صحت وفاتِ مسیح ابن مریم ہے۔ (مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 216 طبع جدید)

۶۔ وفاتِ مسیح کا عقیدہ آج تک مخفی رہا۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 631 طبع جدید)

۷۔ صرف ما بہ النزاع حیات مسیح ہے اور مسیح موعود کا دعویٰ اس مسئلہ کی درحقیقت ایک فرع ہے۔

(روحانی خزائن جلد 5 ص 339)

تجزیہ:

مرزا قادیانی نے ابتداء میں دعوائے مسیحیت کی آڑ میں دعوائے نبوت کیا اور لکھا کہ مسیح موعود نبی ہوگا اس لیے میں نبی ہوں۔ گزشتہ سطور سے معلوم ہوا کہ مرزا قادیانی کے نزدیک اس کا دعوی مسیحیت، وفات مسیحؑ کے دعوی پر مبنی ہے اور مرزا قادیانی کے دونوں دعوے باطل ہیں اور بناء الفاسد علی الفاسد کا مصداق ہیں۔

مرزا قادیانی کے دعوائے وفات مسیح کے ابطال کے لیے اس کی اپنی ہی درج ذیل تحریریں ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ میرے نزدیک ممکن ہے کہ آئندہ زمانوں میں میرے جیسے اور دس ہزار بھی مثیل مسیح آجائیں۔

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد 3 ص 197)

۲۔　ہائے افسوس کیا لوگ نہیں جانتے کہ مسیح آسمان سے تمام علوم کے ساتھ اترے گا اور وہ زمین سے کچھ نہ لے گا نہیں کیا ہوا کہ وہ نہیں سمجھتے۔ (آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 ص 409)

۳۔　صحیح مسلم کی حدیث میں یہ لفظ موجود ہے کہ حضرت مسیح جب آسمان سے اتریں گے تو ان کا لباس زرد رنگ کا ہوگا۔ (ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد 3 ص 142)

۴۔　جس آنے والے مسیح موعود کا حدیثوں سے پتہ لگتا ہے اس کا انہی حدیثوں میں یہ نشان دیا گیا ہے کہ وہ نبی بھی ہوگا اور امتی بھی۔ (حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 ص 31)

۵۔　بائبل اور ہماری احادیث اور اخبار کی کتابوں کی رو سے جن نبیوں کا اسی وجود عنصری کے ساتھ آسمان پر جانا تصور کیا گیا ہے وہ دو نبی ہیں ایک یوحنا جس کا نام ایلیا اور ادریس بھی ہے دوسرے مسیح ابن مریم جس کو عیسیٰ اور یسوع بھی کہتے ہیں۔ (توضیح مرام روحانی خزائن جلد 23 ص 542)

معیار نمبر ۲۵: انبیاء کرام اخلاق میں کامل ہوتے ہیں:

حضرات انبیاء کرام اخلاق میں کامل ہوتے ہیں۔ اخلاق کسی بھی شخصیت کے کردار کا آئینہ ہوتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ کے اخلاق عالیہ کی خود اللہ تعالیٰ جل شانہ نے گواہی دی ہے۔ **وانک لعلیٰ خلق عظیم** (القلم: 4) ترجمہ: بے شک آپ ﷺ عظیم اخلاق کے مالک ہیں۔

اچھے اخلاق کی متعدد قسمیں ہیں مثلاً صبر وتحمل، شریں زبانی، زہد، قناعت، شجاعت، سخاوت، ذوق عبادت، حسن معاشرت وغیرہ۔

اچھے اخلاق والا شخص کسی سے نازیبا گفتگو نہیں کرتا فحش الفاظ استعمال نہیں کرتا۔ غصہ میں آکر گالیاں نہیں دیتا، مخالفین کو برے القابات سے نہیں پکارتا اس لیے کہ یہ تمام امور اخلاق کے خلاف ہیں۔

مرزا قادیانی پر ہمارا الزام یہ ہے کہ:

۱۔　وہ نازیبا گفتگو کرتا تھا۔　　۲۔　فحش گوئی کا عادی تھا۔

۳۔　غصہ میں آکر مخالفین کو گالیاں دیتا تھا۔　　۴۔　مخالفین کو برے القابات سے نوازتا تھا۔

اگر یقین نہ آئے تو درج ذیل حوالہ جات کے مطالعہ کے بعد معیار نمبر 29 کی بحث بھی بغور پڑھیں۔ **واللّٰہ یقول الحق وھو یھدی السبیل.**

مرزا قادیانی کی غیر اخلاقی تحریروں کے چند نمونے:

۱۔　جس وقت یہ سب باتیں پوری ہو جائیں گی تو کیا اس دن یہ احمق مخالف جیتے ہی رہیں گے اور کیا اس دن یہ تمام لڑنے والے سچائی کی تلوار سے ٹکرے ٹکڑے نہیں ہو جائیں گے؟ ان بے وقوفوں کو کوئی بھاگنے کی جگہ باقی نہیں رہے گی اور نہایت صفائی سے ناک کٹ جائے گی اور ذلت کے سیاہ داغ ان کے منحوس چہروں کو بندروں اور سوروں کی طرح کر دیں گے۔ (انجام آتھم روحانی خزائن جلد 11 ص 337)

۲۔ دنیا میں سب جانداروں سے زیادہ پلید اور کراہت کے لائق خنزیر ہے مگر خنزیر سے زیادہ پلید وہ لوگ ہیں جو اپنے نفسانی جوش کے لیے حق اور دیانت کی گواہی کو چھپاتے ہیں اے مردار خور مولویو اور گندی روحو! تم پر افسوس کہ تم نے میری عداوت کے لیے اسلام کی سچی گواہی کو چھپایا۔ اے اندھیرے کے کیڑو! (انجام آتھم روحانی خزائن جلد 11 ص 305)

۳۔ اس پیش گوئی کی تکذیب میں پادریوں نے جھوٹ کی نجاست کھائی۔ عبدالحق اور عبدالجبار غزنویاں وغیرہ مخالف مولویوں نے بھی نجاست کھائی۔ (انجام آتھم روحانی خزائن جلد 11 ص 329)

۴۔ خاص کر رئیس الدجالین عبدالحق غزنوی اور اس کا تمام گروہ علیہم لعن اللّٰہ تعالیٰ الف الف مرۃ (ان پر خدائی لعنت کے دس جوتے برسیں) اے پلید دجال! پیشگوئی تو پوری ہوگئی لیکن عجب کے غبار نے تجھ کو اندھا کر دیا۔

(انجام آتھم روحانی خزائن جلد 11 ص 330)

۵۔ دشمن ہمارے بیابانوں کے خنزیر ہوگئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ کر ہیں۔

(نجم الہدیٰ روحانی خزائن جلد 14 ص 53)

۶۔ اب جو شخص۔۔۔۔۔ زبان درازی سے باز نہیں آئے گا اور ہماری فتح کا قائل نہیں ہوگا تو صاف سمجھا جائے گا کہ اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور حلال زادہ نہیں۔ (انوار اسلام روحانی خزائن جلد 9 ص 31)

۷۔ آریوں کا پرمیشر (خدا) ناف سے دس انگلی نیچے ہے۔ (چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد 23 ص 114)

معیار نمبر ۲۶: انبیاء کرام مسکرات سے دور رہنے کی تعلیم دیتے ہیں:

حضرت انبیاء کرام علیہم السلام کا نشہ آور چیزوں سے قریب ہونا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا نہ صرف وہ خود دور رہتے ہیں بلکہ اپنی امتوں کو بھی دور رہنے کی تلقین کرتے ہیں۔ نشہ آور چیزوں سے ممانعت کے متعلق آنحضرت ﷺ کے فرمودات سے کتب حدیث بھری پڑی ہیں۔ نبی کا مقام تو بہت بلند ہے ایک عام درجہ کا مومن بھی نشہ آور اشیاء استعمال نہیں کرتا اور ان اشیاء کو استعمال کرنے والا نیک مومن نہیں ہوسکتا۔

مرزا قادیانی اگر نبی ہوتا تو ان نشہ آور اشیاء سے دور رہتا لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ وہ مختلف امراض کے لیے دوائیں تیار کرتا تھا اور افیون ان دواؤں کا اہم جزو ہوتی تھی۔ یقین نہ آئے تو قادیانی تحریریں ملاحظہ فرمائیں۔

افیون اور بھنگ کا استعمال:

ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود نے سل و دق کے مریض کے لیے ایک گولی بنائی تھی اس میں کونین اور کافور کے علاوہ افیون، بھنگ اور دھتورہ وغیرہ زہریلی ادویہ بھی داخل کی تھیں اور فرمایا کرتے تھے کہ دوا کے طور پر علاج کے لیے اور جان بچانے کے لیے ممنوع چیز بھی جائز ہو جاتی ہے۔

(سیرت المہدی، جلد سوم، ص: 111 روایت نمبر 655 طبع قدیم)

مرزا قادیانی کے زیر استعمال ادویات:

ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ مفصلہ ذیل ادویات حضرت مسیح موعود ہمیشہ اپنے صندوق میں

رکھتے تھے اور انہی کو زیادہ استعمال کرتے تھے انگریزی ادویہ میں کونین ایسٹین سیرپ، ارگٹ وائیم اپی کاک، کوکا اور کولا کے مرکبات، سپرٹ ایمونیا، بید مشک، سٹرنس وائن آف لاڈ لور آئل، کلوروڈین کا کل پن سلفیورک ایسڈ اریومیٹک سکاٹس ایملشن رکھا کرتے تھے اور یونانی میں سے مشک، عنبر، کافور، ہینگ جدوار اور ایک مرکب کہ جو خود تیار کیا تھا یعنی تریاق الٰہی رکھا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ ہینگ غرباء کی مشک ہے اور فرماتے تھے افیون میں عجیب وغریب فوائد ہیں اس لیے اسے حکما نے تریاق کا نام دیا ہے، ان میں سے بعض دوائیں اپنے لیے ہوتی تھیں اور بعض دوسرے لوگوں کے لیے۔ کیونکہ اور لوگ بھی حضور کے پاس دوا لینے آیا کرتے تھے۔ (سیرت المھدی جلد سوم ص 284 روایت نمبر 929 طبع قدیم)

مرزا محمود کا اعتراف:

حضرت مسیح موعود نے تریاق الٰہی دوا خدا تعالیٰ کی ہدایت کے ماتحت بنائی اور اس کا ایک بڑا جزو افیون تھا اور یہ دوا کسی قدر افیون کی زیادتی کے بعد حضرت خلیفہ اول (حکیم نور الدین) کو حضور چھ ماہ سے زائد عرصہ تک دیتے رہے اور خود بھی وقتاً فوقتاً مختلف امرض کے دوران استعمال کرتے رہے۔ (روزنامہ الفضل قادیان 19 جولائی 1929ء)

ٹانک وائن کے لیے خط:

محبی اخویم حکیم محمد حسین سلمہ اللہ تعالیٰ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

اس وقت میاں یار محمد بھیجا جاتا ہے۔ آپ اشیاء خوردنی خود خرید دیں اور ایک بوتل ٹانک وائن کی پلومر کی دکان سے خرید دیں۔ مگر ٹانک وائن چاہیے اس کا لحاظ رہے۔ باقی خیریت ہے، والسلام مرزا غلام احمد (خطوط امام بنام غلام ص 5 از حکیم محمد حسین قریشی)

نسخہ زد جام عشق:

مرزا قادیانی نے قوت باہ کے لیے ایک یونانی مرکب تیار کیا تھا جس کے درج ذیل اجزاء تھے زعفران، دارچینی، جائفل، افیون، مشک، عقرقرحا شنگرف، قرنفل یعنی لونگ۔ (سیرت المھدی حصہ سوم ص 50-51 روایت نمبر 569 طبع قدیم)

مسٹر جی ڈی کھوسلہ کا فیصلہ:

معلوم ہوتا ہے کہ مرزا ایک ٹانک استعمال کرتا تھا جس کا نام پلومر کی ٹانک وائن تھا اور ایک دفعہ پر اس نے اپنے ایک دوست کو لکھا کہ وہ لاہور سے اسے خرید کر بھیج دے دوسرے ایک یا دو خطوط میں یاقوتی کا ذکر ہے موجود مرزا (بشیر الدین محمود) نے خود اعتراض کیا ہے کہ اس کے باپ نے پلومر کی ٹانک وائن ایک دفعہ استعمال کی تھی اور وہ ایک ایسا انسان تھا جسے رنگین مزاج کہہ سکتے ہیں۔ (روزنامہ الفضل قادیان مورخہ 15 جون 1935ء)

بھنگ، افیون، شراب بہن بھائی ہیں:

بات یہ ہے کہ شراب اور اس کے بہن بھائی (بھنگ افیون) ایسی خراب شے ہیں کہ ان سے مٹی پلید ہوتی ہے مگر پھر وہ مذہب کیسے اچھا ہو سکتا ہے جس میں ایسی تعلیم ہو۔ (ملفوظات جلد دوم ص 423 طبع جدید)

(جاری ہے)